



سوال

(438) نماز پڑھنے وقت جیب میں سگریٹ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں بعض لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ مسجد میں جب نماز پڑھنے کے لئے آتے ہیں۔ تو ان کی جیبوں میں سگریٹ ہوتے ہیں۔ کیا اس کی وجہ سے انہیں گناہ تو نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں سگریٹ پاس ہونے کی وجہ سے گناہ نہیں کیونکہ سگریٹ کا جیب میں ہونا نماز پر اثر انداز نہیں ہو سکتا کیونکہ سگریٹ پاک ہے۔ اور اس کی نجاست معنوی ہے۔ حسی نہیں ہاں البتہ سگریٹ نوشی ضرور گناہ کا کام ہے۔ عصر حاضر کی تحقیق یہ ہے کہ سگریٹ نوشی حرام ہے۔ اگرچہ پہلے اس کے بارے میں اہل علم میں ضرور اختلاف تھا بعض اسے مباح قرار دیتے تھے۔ بعض مکروہ سمجھتے تھے۔ اور بعض کہتے تھے کہ یہ حرام ہے۔ لیکن اب چونکہ طبی طور پر یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ سگریٹ نوشی انسانی صحت کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے۔ اور یہ بہت سی ایسی خطرناک بیماریوں کا سبب بنتی ہے جو تباہی و بربادی اور بلاکت کا سبب بنتی ہیں لہذا یہ حرام ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّمَلُّكِ ... ۱۹۰ ... سورة البقرة

"اور اپنے آپ کو بلاکت میں نہ ڈالو۔"

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے مسجد جانے سے پہلے لسن اور پیاز کھانے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ:

«ان ذلک ینذی وان الملائکۃ تازی ما ینازی منہ بنواوم» (صحیح بخاری)

"اس سے نمازیوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ اور جس سے انسانوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ اس سے فرشتے بھی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔"

سگریٹ نوشی میں صحت اور جسم کا بھی نقصان ہے مال کا بھی ضیاع ہے اور اس سے لوگوں کو تکلیف بھی پہنچتی ہے۔ (لہذا اس سے اجتناب از بس ضروری ہے۔)

حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب



صفحه نمبر 388

محدث فتویٰ